آفاقی کا بغیر احرام کے حرم جانا

دار الافتاء اهلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

عمرے کا مسئلہ پوچھنا تھا کہ پاکستان سے مکہ شریف جائیں، تو ہوٹل میں ریسٹ کرنے کے بعد مسجدِ عائشہ سے احرام باندھ کر عمرہ کر سکتے ہیں؟

جواب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَایَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

آفاقی یعنی میقات سے باہر رہنے والے شخص کے لیے جائز نہیں ہے کہ مکہ مکرمہ میں داخل ہونے کے قصد سے احرام کے بغیر میقات سے گزرے، چاہے اس کا حج و عمرہ کا ارادہ ہو یا نہ ہو۔ لہذا آپ کے لئے بغیر احرام ہوٹل میں آرام کرنے کے لیے مکہ مکرمہ جانا، جائز نہیں ہے، آپ پر لازم ہے کہ میقات میں داخل ہونے سے پہلے عمرے کا احرام باندھ لیں اور جب مکہ مکرمہ حاضری ہو تو بہتر یہ ہے کہ حتی الامکان جلد از جلد طواف کیا جائے، ہاں! کوئی عذر ہو تو بقدر ضرورت تاخیر کی جا سکتی ہے۔

ہدایہ میں ہے "والمواقیت التی لا یجوز ان یجاوزها الانسان الا محرما۔۔۔الافاقی اذا انتهی الیها علی قصد دخول مکۃ علیه ان یحرم قصد الحج او العمرة اولم یقصد" یعنی: میقات وہ جگہ ہے جس کو کسی انسان کو بغیر احرام پار کرنا جائز نہیں ہے۔ آفاقی جب مکہ میں داخل ہونے کی نیت سے اس کی طرف جائے تو اس پر احرام باندھنا واجب ہے، چاہے اس نے حج و عمرہ کا ارادہ کیا ہو یا نہ کیا ہو۔ (الہدایۃ، جلد 1، صفحہ 133، 134، داراحیاء التراث)

لباب و شرح لباب میں ہے "(ولا یوخره) ای دخول المسجد و الطواف (لتغییر ثیاب و نحوه) ای من استئجار منزل و اکل و شرب (الا لعذر)" ترجمہ: اور کپڑے تبدیل کرنے اور اس جیسے دوسرے کاموں مثلا رہائش کرائے پر لینے اور کھانے پینے کی وجہ سے مسجد میں داخل ہونے کے معاملے میں اور طواف کے معاملے میں تاخیر نہ کرے، مگر کسی عذر کی وجہ سے۔ (ارشاد الساری، ص 180، مطبوعہ: پشاور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب : مولانا محمد شفیق عطاری مدنی

فتوی نمبر : WAT-4094

تاریخ اجراء : 09صفر المظفر1447ھ/04اگست2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com daruliftaahlesunnat DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat feedback@daruliftaahlesunnat.net